سوال

(919) دیور کے ساتھ پردہ نہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس زوجہ کا کیا حکم ہے جو اپنے شوہر کے بھائی کے سامنے آجاتی ہے جبکہ وہ بھائی بھی قابل اعتماد اور صالح ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شوہر کا بھائی محض اس وجہ سے کہ وہ شوہر کا بھائی ہے، بیوی کے لیے محرم نہیں بن جاتا ہے۔ لہذا بیوی کے لیے قطعا جائز نہیں کہ اپنی وہ زینت جو وہ اپنے محرم رشتہ داروں کے سامنے ظاہر کر سکتی ہے، شوہر کے بھائی کے سامنے ظاہر کرے، خواہ وہ کتنا ہی نیک صالح اور قابل اعتماد کیوں نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے وہ تمام رشتہ دار وضاحت سے بیان کر دیے ہیں جن کے سامنے عورت اپنی زینت ظاہر کر سکتی ہے:

وَلا يُبدينَ زينَتَهُنَّ إِلّا لِبُعولَتِهِنَّ أَو ءابائِهِنَّ أَو ءاباءِ بُعولَتِهِنَّ أَو أَبنائِهِنَّ أَو أَبناءِ بُعولَتِهِنَّ أَو إِخوٰنِهِنَّ أَو بَنى إِخوٰنِهِنَّ أَو بَنى أَخَوٰتِهِنَّ أَو نِسائِهِنَّ أَو ما مَلَكَت أَيمـٰنُهُنَّ أَوِ التّـٰبِعينَ غَيرِ أُولِى الإِربَةِ مِنَ الرِّجالِ أَوِ الطِّفلِ الَّذينَ لَم يَظهَروا عَلىٰ عَورٰتِ النِّساءِ ۖ وَلا يَضرِبنَ بِأَرجُلِهِنَّ لِيُعلَمَ ما يُخفينَ مِن زينَتِهِنَّ ۚ وَتوبوا إِلَى اللَّهِ جَميعًا أَيُّهَ المُؤمِنونَ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ﴿٣١﴾ ... سورة النور

''اور عورتیں اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو از خود ظاہر ہو جائے، اور اپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پر ڈالے رکھا کریں، اور اپنے بناؤ سنگھار کو ظاہر نہ کریں مگر ان لوگوں کے سامنے، خاوند، باپ، خاوند کے باپ (سسر) بیٹے، اپنے شوہروں کے بیٹے (یعنی سوتیلے بیٹے)، بھائی بھتیجے، بھانجے، اپنے میل جول والی عورتیں، غلام جن کے وہ مالک ہوں، اپنے خادم مرد جو عورتوں کی حاجت نہ رکھتے ہوں، اور ایسے لڑکے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے واقف نہ ہوئے ہوں۔ اور اپنے پاؤں زمین پر مارتے ہوئے نہ چلیں کہ جو زینت انہوں نے چھپا رکھی ہے اس کا لوگوں کو علم ہو جائے اور اے ایمان والو! تم سب مل کر اللہ کے حضور توبہ کرو، توقع ہے کہ تم کامیاب ہو جاؤ گے۔''

اور شوہر کا بھائی محض اس وجہ سے کہ اس کا بھائی ہے، مندرجہ بالا رشتوں میں سے نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں صالح اور غیر صالح کا کوئی فرق نہیں رکھا۔ اور حدیث میں آیا ہے کہ: "نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ''دیور/جیٹھ'' کے متعلق پوچھا گیا، تو فرمایا: "الحمو الموت" دیور/جیٹھ تو موت ہے۔'' (صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب لایخلون رجل بامراۃ الاذو محرم والدخول علی المغیبة، حدیث: 4934 و صحیح مسلم، کتاب السلام، باب تحریم الخلوۃ بالاجنبیة والدخول علیها، حدیث: 2172 و سنن الترمذی، کتاب الرضاع، باب کراھیة الدخول علی المقیبات، حدیث: 1171 و مسند احمد بن حنبل: 149/4۔) اور عربی زبان میں "حمو" سے مراد شوہر کے وہ بھائی بند ہوتے ہیں جو بیوی کے محرم نہ ہوں۔

الغرض مسلمان کو اپنے دین اور اپنی کرامت کی خوب حفاظت کرنی چاہیے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا]

صفحہ نمبر 651

محدث فتویٰ